سوال

کیا سجدۂ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سجدۂ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے؟ سجدۂ تلاوت کی صحیح دعا کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدۂ تلاوت سے مراد وہ سجدہ ہے جو انسان آیت سجدہ کی تلاوت کے وقت کرتا ہے قرآن مجید میں سجدہ کی آیات معروف ہیں۔ جب کوئی انسان سجدہ تلاوت کرنا چاہے تو وہ اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں چلا جائے اور درج ذیل ادعیہ میں سے کوئی دعا پڑھے:

«سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی» (سنن ابی داود، الصلاۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعہ وسجودہ، ح: ٨٧١)

''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند و برتر ہے۔''

«سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي» (صحيح البخاري، الاذان، باب الدعاء فی الرکوع، ح: ٧٩٤)

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! تو مجھے معاف فرما دے۔''

«اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِی خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَکَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ» (صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ودعائہ باللیل، ح: ٧٧١)

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تیرے ساتھ ایمان لایا یقیناً میں تیرا فرمانبردار ہوں۔ میرا چہرہ اس ذات پاک کے آگے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا فرمایا ہے اور اس کے کان اور آنکھیں بنائے ہیں اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔''

«اَللّٰهُمَّ اکْتُبْ لِی بِهَا عِنْدَکَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّی بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِی عِنْدَکَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوُدَ» (جامع الترمذي، الجمعۃ، باب ماجاء مایقول فی سجود القرآن، ح: ٥٧٩)

''اے اللہ! میرے اس سجدے کی وجہ سے اپنے ہاں اجر و ثواب لکھ لے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (میرے گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دے اور اس سجدے کو میری طرف سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داوَد علیہ السلام کے سجدے کو شرف قبولیت سے نوازا تھا۔''

پھر سجدے سے سر اٹھائے، اس میں تکبیر اور سلام کی ضرورت نہیں۔ اگر امام نماز پڑھاتے ہوئے آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو اس کے لیے واجب ہے کہ سجدہ کو جاتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت تکبیر (اللہ اکبر) کہے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کیفیت بیان کرنے والوں نے ذکر کیا ہے کہ آپ جب بھی سر جھکاتے اور اٹھاتے تو اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

نماز کے سجدہ اور سجدہ تلاوت سب کی کیفیت اسی طرح ہوتی تھی۔

بعض لوگ نماز میں سجدے کو جاتے وقت تو تکبیر کہتے ہیں مگر سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر نہیں کہتے، لیکن سنت یا اہل علم کے اقوال سے مجھے اس کی کوئی دلیل معلوم نہیں ہے۔

سائل نے جو یہ کہا ہے کہ کیا سجدۂ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے، تو اس کے بارے میں اہل علم میں اختلاف ہے۔ بعض نے طہارت کو ضروری قرار دیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ یہ شرط نہیں ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بغیر طہارت کے سجدہ تلاوت کر لیا کرتے تھے لیکن میری رائے میں زیادہ احتیاط اسی میں ہے کہ سجدہ باوضو کیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ302